3 اگست 1962

ازعدالت عظمیٰ

میسرز۔ایل۔ایچ۔شوگر فیکٹریز اینڈ آئل ملز (پی) لمیٹڈ

بنام

دی ورکمن

(پی۔بی۔گجیندر گڈکر، کے۔سی۔داس گپتا، اور جے۔آر۔مدھولکر، جسٹسز۔)

صنعتی تنازعہ—"کرشنگ سیزن"—جس کا مطلب ہے—جس تاریخ کو کرشنگ سیزن ختم ہوا—صنعتی تنازعات ایکٹ 1947 (1947 کا 14)۔

اپیل گزاروں نے تقریبا 1,600 موسمی کارکنوں اور تقریبا 650 مستقل کارکنوں کو ملازمت دی۔گنے کو کچلنے کا عمل 12 مارچ 1959 کو ختم ہوا، اور اس دن 1,600 موسمی کارکنوں میں سے تقریبا 1,000 اپنے واجبات وصول کرنے کے بعد شام تک اپنے گھروں کے لیے روانہ ہو گئے۔باقی موسمی مزدور 16 مارچ 1959 تک فیکٹری میں کام کرتے رہے۔پچھلے ایوارڈ کی مدت کے تحت، وہ تین دن کی بندش کی تعطیلات کے حقدار تھے۔اپیل کنندہ کے مطابق کرشنگ سیزن کو 16 مارچ 1959 کو ختم ہونے والا سمجھا جانا چاہیے، جو کہ فیکٹری کا کام کرنے کا آخری دن تھا اور یہ کہ صرف وہی موسمی کارکن جو 17 مارچ 1959 کو فیکٹری کے مسٹر رول پر پیدا ہوئے تھے، تین دن کی بندش کی تعطیلات کے حقدار ہوں گے۔غور کرنے کی بات یہ تھی کہ آیا آئی ڈی 1 کا "کرشنگ سیزن" 12 مارچ 1959 کو ختم ہوا سمجھا جانا چاہیے، جب گنے کی اصل کرشنگ بند ہو گئی تھی، یا 16 مارچ 1959 کو، جب فیکٹری میں تمام ذیلی سرگرمیاں ختم ہو گئیں اور پوری مشینری رک گئی تھی۔

مانا گیا کہ "کرشنگ سیزن" کے اظہار کو اس کا عام معنی دیا جانا چاہیے جب تک کہ یہ ظاہر نہ ہو کہ زیر بحث صنعت میں اس نے کوئی اور معنی حاصل کر لیا ہے۔ٹریبونل کے سامنے اس بات کا کوئی ثبوت نہیں تھا کہ "کرشنگ سیزن" کا مطلب وہ مدت ہے جس کے دوران فیکٹری اصل میں کام کر رہی تھی نہ کہ صرف وہ مدت جس کے دوران کرشنگ کی کارروائیاں کی جا رہی تھیں۔چونکہ آپریشن 12 مارچ 1959 کو ختم ہوا، اس لیے کرشنگ کو اسی دن ختم ہونا چاہیے، اور اس لیے 13 مارچ 1959 کو مسٹر رول پر پیدا ہونے والے موسمی کارکن تین دن کی بندش کی تعطیلات کے حقدار تھے۔

دیوانی اپیل کا عدالتی حد اختیار 1962: کی سول اپیل نمبر 254۔

1959 کے حوالہ نمبر 69 میں الہ آباد میں انڈسٹریل ٹریبونل (III)، یو پی کے یکم مئی 1961 کے ایوارڈ سے خصوصی اجازت کے ذریعے اپیل۔

اپیل گزاروں کی طرف سے جی ایس پاٹھک، جے بی دادا چنجی، اوسی ماتھر اور رویندر نارائن۔

بی پی مہیشوری، جواب دہندگان کے لیے

1962, 3 اگست. پی عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا

مدھولگر، جے۔ — الہ آباد میں انڈسٹریل ٹریبونل کے ایک فیصلے سے خصوصی اجازت کے ذریعے اس اپیل میں غور کرنے کا واحد نقطہ یہ ہے کہ آیا 59- 1958 کا "کرشنگ سیزن" 12 مارچ 1959 کو ختم ہوا سمجھا جانا چاہیے جب گنے کی اصل کرشنگ بند ہو گئی تھی یا 16 مارچ 1959 کو جب فیکٹری میں تمام ذیلی کام ختم ہو گئے اور پوری مشینری رک گئی تھی۔ اپیل گزاروں کے مطابق "کرشنگ سیزن" بعد کی تاریخ کو ختم ہوا جبکہ جواب دہندگان کے مطابق جو فیکٹری کے ملازمین ہیں یہ سابقہ تاریخ کو ختم ہوا۔

موسم ختم ہونے کی تاریخ کا تعین کرنے کی اہمیت اس تسلیم شدہ موقف سے پیدا ہوتی ہے کہ صرف وہی موسمی کارکن جو کرشنگ سیزن ختم ہونے کی تاریخ کے اگلے دن فیکٹری کے مسٹر رول پر پیدا ہوتے ہیں وہ تین دن کی بندش کی تعطیلات کے حقدار ہوں گے۔ یہ جواب دہندگان کا معاملہ ہے کہ اپیل کنندگان تقریبا 1,600 موسمی کارکنوں اور تقریبا 650 مستقل کارکنوں کو ملازمت دیتے ہیں۔ یہ عام بات ہے کہ کرشنگ کا عمل 12 مارچ 1959 کو ختم ہوا، اور اس دن 1,600 موسمی کارکنوں میں سے تقریبا 1,000 اپنے تمام واجبات وصول کرنے کے بعد شام تک اپنے گھروں کے لیے روانہ ہو گئے۔ بقیہ موسمی کارکنان 16 مارچ 1959 تک فیکٹری میں کام کرتے رہے، اور اس لیے انڈسٹریل ٹریبونل کے 53 کے حوالہ نمبر 33 اور 15 اپریل 1953 کے ایک فیصلے کے تحت وہ تین دن کی بندش کی تعطیلات کے حقدار ہیں۔ تاہم، اپیل گزاروں کا معاملہ یہ ہے کہ کرشنگ سیزن کو 16 مارچ 1959 کو ختم ہونے والا سمجھا جانا چاہیے جو کہ فیکٹری کا کام کرنے کا آخری دن تھا اور یہ کہ صرف وہی موسمی کارکن جو 17 مارچ 1959 کو فیکٹری کے مسٹر رول پر تھے، وہ تین دن کی بندش کی تعطیلات کے حقدار ہوں گے۔ 16 مارچ 1959 کی شام تک کام کرنے والے 600 موسمی کارکنان، ان کے مطابق، بندش کی تعطیلات کے حقدار نہیں ہوں گے۔ دلائل کے دوران مسٹر پاٹھک نے یہ بھی تجویز پیش کی کہ حقیقت یہ ہے کہ 12 مارچ سے 16 مارچ 1959 کے درمیان 600 موسمی کارکن فیکٹری میں کام کرتے رہے، اس معاملے میں یہ ثابت نہیں ہوا ہے۔

آخری نکتے پر غور کرتے ہوئے یہ بتانا کافی ہے کہ ڈبلیوڈبلیو 1، بی ایس چوہان، جو یوپی ٹریڈ یونین کانگریس، کانپور کے ایگزیکٹو کے رکن ہیں، کے شواہد سے پتہ چلتا ہے کہ 12 مارچ 1959 کی شام کو جانے والوں کے علاوہ دیگر موسمی کارکنان 13 مارچ 1959 کو اپیل گزاروں کے مجسٹر رول پر تھے۔ اس نکتے پر اس کے ثبوت کو جرح میں چیلنج نہیں کیا گیا ہے۔ نہ ہی اپیل گزاروں نے کسی گواہ کی جانچ پڑتال کی ہے جس کا مقصد یہ ظاہر کرنا ہے کہ 13 مارچ 1959 کو مسٹر رول پر کتنے موسمی کارکن تھے۔" ان کے ذریعے جانچ پڑتال کیے گئے واحد گواہ، شری کے کے سنہا، جو مینوفیکچرنگ کیمسٹ کے طور پر کام کر رہے ہیں، کو اس معاملے کے بارے میں کوئی معلومات نہیں ہے کیونکہ جیسا کہ انہوں نے اپنے جرح میں اعتراف کیا ہے کہ وہ 1958– 59 کرشنگ سیزن میں ملوں میں کام نہیں کر رہے تھے۔ چونکہ موسمی کارکنوں کی کل تعداد 1,600 تھی اور تقریباً ایک ہزار 12 مارچ 1959 کو چلے گئے تھے، اس لیے 16 مارچ 1959 تک کام جاری رکھنے والوں کی تعداد چھ سو ہونی چاہیے۔ اس لیے ہمیں اس بنیاد پر آگے بڑھنا چاہیے کہ تقریباً 600 موسمی کارکنوں کے نام 13 مارچ 1959 کو اپیل گزاروں کی مجسٹر رول پر جاری رہے۔

اس کے بعد جس چیز پر غور کیا جانا چاہیے وہ یہ ہے کہ 1958– 59 کا کرشنگ سیزن کس تاریخ کو ختم ہوا تھا۔ ہمیں یہ واضح نظر آتا ہے کہ کریشنگ سی سون کو فیکٹری میں کرشنگ آپریشن ختم ہونے کی تاریخ کو ختم ہونا چاہیے نہ کہ اس تاریخ کو جس پر فیکٹری میں مینوفیکچرنگ کا عمل ختم ہوا تھا۔ ہمیں " کرشنگ سیزن" کے اظہار کو اس کا عام معنی دینا چاہیے جب تک کہ یہ ظاہر نہ ہو کہ صنعت میں اس نے کوئی اور معنی حاصل کر لیا ہے۔ ٹریبونل کے سامنے اس بات کا کوئی ثبوت نہیں تھا کہ " کرشنگ سیزن" کا مطلب وہ مدت ہے جس کے دوران فیکٹری اصل میں کام کر رہی تھی نہ کہ صرف وہ مدت جس کے دوران کرشنگ کی کارروائیاں کی جا رہی تھیں۔

1953 کے ایوارڈ کی شق (3) مندرجہ ذیل ہے: " تمام مستقل کارکنان اور ایسے موسمی ملازمین جو کرشنگ سیزن کے اختتام کے اگلے دن فیکٹری کے رول پر ہوں گے، بندش کی تعطیلات کے حقدار ہوں گے۔

ایوارڈ میں اس بات کی نشاندہی کرنے کے لیے کچھ بھی نہیں ہے کہ ٹریبونل کے مطابق " کرشنگ سیزن" کا مطلب اس مدت کے علاوہ کچھ اور تھا جس کے دوران کرشنگ آپریشن کیے گئے تھے۔ چونکہ، جیسا کہ پہلے ہی بتایا گیا ہے، کارروائیاں 12 مارچ 1959 کو ختم ہوئیں، اس لیے کرشنگ سیزن کو اسی دن ختم ہونا چاہیے۔ وہ موسمی کارکن جو 13 مارچ 1959 کو مسٹر رول پر پیدا ہوئے تھے، وہ تین دن کی بندش کی تعطیلات کے حقدار ہوں گے۔ اس لیے ٹریبونل سے اتفاق کرتے ہوئے ہم ایوارڈ کو برقرار رکھتے ہیں اور اخراجات کے ساتھ اپیل کو مسترد کرتے ہیں۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔

Meraj U Din Sofi
2024.05.09 16:23
I am the author of this document